سوال

(470) اپنی محنت سے کمایا ہوا مال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد یونس بذریعہ ای میل سوال کرتے ہیں کیا کوئی مسلمان تندرستی کی حالت میں اپنی محنت سے کمایا ہوا سارا مال جسے چاہے دے سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختار بنا کر میں بھیجا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو جیسے چاہے استعمال کرسکتا ہے مال وجائیداد بھی تصرف کرنے کا اسے پورا پورا حق ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ہر مال دار اپنے مال میں تصرف کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے ۔ (بیہقی : 6/175)

اس بنا پر صورت مسئولہ میں کوئی بھی مسلمان تندرستی کی حالت میں اپنا مال جسے چاہے دے سکتا ہے لیکن مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھے ،

(1) یہ تصرف کسی ناجائز اور حرام کام کے لیے نہ ہو اور نہ ہی حرام کاری کے لیے کسی کو دیا جائے ۔

(2) جائز تصرف کرتے وقت کسی شرعی وارث کو وراثت سے محروم کرنا مقصود نہ ہو ،

(3) اگر تصرف بطور ہبہ اولاد کے لیے ہے تو نرینہ اور مادینہ اولاد کے ساتھ مساویانہ سلوک کیا جائے ۔

(4) اگر یہ تصرف بطور وصیت عمل میں آئے تو کل جائیداد کے 3/1 سے زیادہ نہ ہونا چاہیے اور وصیت شرعی وارث کے لیے بھی نہیں بھی نہیں ہونی چاہیے شرائط بالا کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنی زندگی میں بحالت تندرستی اگر کوئی اپنی تمام جائیداد دینا چاہتا ہے تو اسے ایسا کرنے کی اجازت ہے ۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:474